Australian Government
Australian Centre for International Agricultural Research
Australian Aid

Aik Saath ایک ساتھ 'Together'

حفاظتی ٹیکہ جات (ویکسینیشن)

تعارف

ایک عام محاورہ ہے کہ "روک تھام علاج سے بہتر ہے"۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بیماری کے علاج پر بہت زیادہ رقم ضائع کرنے کے بجائے ہمیں جانوروں کو اس سے بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کی قیمت بہت کم ہو گی۔ آج آپ کو ان کے حفاظتی ٹیکے لگانے پر صرف چند روپے خرچ کرنے کی ضرورت ہے، لیکن بیماری کی صورت میں آپ کو ان کے علاج پر سینکڑوں روپے خرچ کرنے پڑیں گے۔ اس کے نتیجے میں، یہ معمولی رقم نہ صرف آپ کے جانوروں کی حفاظت کرے گی بلکہ آپ کے کاروبار کو اور زیادہ نفع بخش بنائے گی۔

ویکسینیشن / ٹیکے لگانا کیا ہے؟

لیبارٹری میں کسی بیماری کے جراثیم کو کمزور یا ہلاک کر کے ویکسین بنائی جاتی ہے۔ یہ جراثیم جب جانوروں میں انجکشن کی صورت میں لگائے جاتے ہیں تو وہ خاص بیماری پیدا نہیں کرتے ہیں، لیکن اس کے جسم میں ان کی موجودگی فطری طور پر ان کے مدافعتی نظام کو بڑھانا شروع کر دیتی ہے، اور پھر، اگر وہی بیماری جانوروں پر حملہ کرتی ہے تو اس کے پاس پہلے سے ہی اس بیماری سے لڑنے کیلئے ایک مضبوط دفاعی نظام موجود ہوتا ہے۔ اس طرح، ویکسینیشن جانوروں کو اس بیماری سے بچاتی ہے۔

ویکسین کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

کاشتکار اپنے جانوروں کو مقامی سرکاری ڈسپنسریوں میں اندراج کرا سکتے ہیں جہاں ان کے جانوروں کو حکومتی پالیسیوں کے تحت حفاظتی ٹیکہ جات لگوائے جا سکتے ہیں۔ یا وہ اپنے ذرائع سے نجی طور پر اپنے جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات لگوا سکتے ہیں۔

ویکسین کے استعمال کے بارے میں احتیاطی تدابیر:

- ہمیشہ اچھی شہرت کے حامل کمپنیز یا سرکاری اداروں جیسے "ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ" جیسی مشہور کمپنی کے ذریعہ تیار کردہ ویکسین کا استعمال کریں۔
- ویکسین کو کسی ریفریجریٹر میں یا برف سے ڈھکے تھرموس فلاسک میں اسٹور کریں، کیونکہ درجہ حرارت میں اضافے سے اس کی تاثیر کم ہو سکتی ہے۔
- استعمال سے پہلے شیشی / بوتل کو اچھی طرح سے ہلائیں۔
- بیمار جانوروں کو ویکسین مت لگوائیں۔
- ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورے یا لیبل کی ہدایت پر مبنی ہر جانور کو صحیح مقدار میں ویکسین لگوائیں۔
- جانوروں کو صبح سویرے یا شام کے وقت حفاظتی ٹیکہ

THE UNIVERSITY OF MELBOURNE
UVAS UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE
LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT GOVERNMENT OF THE PUNJAB
حکومت سندھ Government of Sindh
SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY TANDOJAM

لگوائیں جب موسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔

- گیلے یا گندے جانوروں کو ٹیکہ نہ لگائیں ورنہ جلد میں انفیکشن ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔
- کچھ ویکسین انجیکشن کی جگہ پر معمولی سوجن کا سبب بنتی ہے۔ جو آہستہ آہستہ کم ہو گی اور چند ہفتوں میں جانور مکمل صحت یاب ہو جاتا ہے۔

بھیڑ بکریوں میں عام بیماریوں کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کا مخصوص شیڈول:

- مختلف ویکسین سال کے مختلف اوقات یا مختلف دورانیہ میں لگائی جاتی ہیں۔
- مندرجہ ذیل ہدایات کا ایک عام مجموعہ ہے۔ ہمیشہ مخصوص ہدایات پر عمل کریں جو ویکسین کے ساتھ آئیں یا مقامی حالات سے متعلق مشورے پر عمل کریں۔
- بکریوں اور بھیڑوں کو کبھی کبھار چوڑے مار یعنی بلیک کوارٹر (بی کیو) یا تشنج سے بھی بچاؤ کے حفاظتی ٹیکہ جات لگوائے جا سکتے ہیں۔
- حفاظتی ٹیکہ جات سے متعلق مزید معلومات منہ کھر، کاٹا اور پلورونمونیا پر دیگر پروجیکٹ فیکٹ شیٹس میں دستیاب ہیں۔

لگانے کا وقت یا دورانیہ	حفاظتی ٹیکہ جات
ہر 6 ماہ بعد دہرائیں	انٹیروٹاکسیمیا (Enterotoxaemia) اینتھریکس (Anthrax) منہ کھر (FMD) چیچک / گوٹ پاکس (Goat pox)
مارچ–اپریل میں بیماری کے عروج سے پہلے فروری میں ویکسین لگانے کی کوشش کریں،	کاٹا Peste des petits ruminants (PPR)
جنوری فروری میں بیماری کے عروج سے پہلے نومبر، دسمبر میں ویکسین لگانے کی کوشش کریں	پلورونمونیا Contagious caprine pleuropneumonia (CCPP)

Australian Government
Australian Centre for International Agricultural Research
Australian Aid
Aik Saath ایک ساتھ 'Together'
THE UNIVERSITY OF MELBOURNE
UVAS UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE
LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT GOVERNMENT OF THE PUNJAB
حکومت سندھ Government of Sindh
SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY TANDOJAM